

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میڈسٹون جیل سے محمد اسلم لکھتے ہیں

مرے بولے آدمی کو ثواب پہنچایا جاسکتا ہے؟ (۱)

قرآنی آیات سے جو علاج کرتے ہیں اس کی کیا حقیقت ہے؟ (۲)

کیا قرآن سے کسی قسم کا فال نکالنا جائز ہے؟ (۳)

کسی کو نظر لگ جانے کی صورت میں مرچوں کی دھونی جو دی جاتی ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟ (۴)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس موضوع پر اس سے پہلے ”صراط مستقیم“ میں تفصیل سے لکھا جا چکا ہے۔ مختصر یہ کہ مرنے کے بعد نیک اولاد اور وراثت کے نیک کام خاص طور پر دعا اور صدقہ خیرات کا ثواب میت کو پہنچانا بشرطیکہ وہ صحیح طریقے (۱) سے یہ کام کرے۔

رسمی طور پر کھانے پکانا نمائش کرنا اور پھر غریبوں کی بجائے اپنے رشتہ داروں اور کھاتے پیتے لوگوں کو کھانا کھلانا کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ اسی طرح کھانے کے نام پر قرآن خوانی کرنا اور پھر قرآن یا ثواب منتقل کرنے کا ثبوت بھی قرآن و حدیث میں نہیں۔

قرآنی آیات کے ذریعے دم کرنا اور انہیں برکت کھانے پڑھنا جائز ہے لیکن اس کام کو بطور پیشہ اختیار کرنا اور ذریعہ آمدنی بنانا جائز نہیں۔ (۲)

قرآن سے فال نکالنا جاہلیت کی بات ہے۔ قرآن کے نزول کا یہ مقصد ہرگز نہیں اس کا قرآن و سنت میں کوئی ثبوت نہیں۔ (۳)

نظر لگ جانے کی صورت میں مرچوں کی دھونی دینے کی رسم بھی غیر اسلامی ہے۔ اس کا قرآن و حدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔ (۴)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

317 ص

محدث فتویٰ